https://www.afkareislami.com

لَا يَدْرِيْ اَ لَهٗ مَا يَأْتِيْۤ اَمْ عَلَيْهِ؟ وَ لَسْتَ بِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ بِكَ شَبِيْهٌ.

وَ اُقْسِمُ بِاللهِ! اِنَّهٗ لَوْ لَا بَعْضُ الْاِسْتِبْقَآءِ لَوَصَلَتْ اِلَيْكَ مِنِّيْ قَوَارِعُ، تَقْرَعُ الْعَظْمَ، وَ تَهْلِسُ اللَّحْمَ.

وَ اعْلَمْ اَنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ ثَبَّطَكَ عَنْ اَنْ تُرَاجِعَ اَحْسَنَ اُمُوْرِكَ، وَ تَأْذَنَ لِمَقَالِ نَصِيْحَتِكَ، وَالسَّلَامُ لِاَهْلِهٖ.

-----☆☆-----

(٧٤) وَمِنْ حِلْفٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَتَبَهٗ بَيْنَ رَبِيْعَةَ وَ الْيَمَنِ، وَ نُقِلَ مِنْ خَطِّ هِشَامِ بْنِ الْكَلْبِيِّ:

هٰذَا مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ اَهْلُ الْيَمَنِ، حَاضِرُهَا وَ بَادِيْهَا، وَ رَبِيْعَةُ، حَاضِرُهَا وَ بَادِيْهَا، اَنَّهُمْ عَلٰى كِتَابِ اللهِ يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ، وَ يَأْمُرُوْنَ بِهٖ، وَ يُجِيْبُوْنَ مَنْ دَعَا اِلَيْهِ وَ اَمَرَ بِهٖ، لَا يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا، وَ لَا يَرْضَوْنَ بِهٖ بَدَلًا، وَ اَنَّهُمْ يَدٌ وَّاحِدَةٌ عَلٰى مَنْ خَالَفَ ذٰلِكَ وَ تَرَكَهٗ، اَنْصَارٌ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ، دَعْوَتُهُمْ وَاحِدَةٌ، لَا يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ لِمَعْتَبَةِ عَاتِبٍ، وَ لَا لِغَضَبِ غَاضِبٍ، وَ لَا لِاسْتِذْلَالِ قَوْمٍ قَوْمًا، وَ لَا لِمَسَبَّةِ قَوْمٍ قَوْمًا، عَلٰى ذٰلِكَ شَاهِدُهُمْ وَ غَآئِبُهُمْ، سَفِيْهُهُمْ وَ عَالِمُهُمْ، وَ حَلِيْمُهُمْ وَ

ہو کہ سامنے آنے والی چیز اسے فائدہ دے گی یا نقصان پہنچائے گی۔ ایسا نہیں کہ تم بالکل ہی یہ شخص ہو، بلکہ وہ تمہارے مانند ہے۔

اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کسی حد تک طرح دینا میں مناسب نہ سمجھتا ہوتا تو میری طرف سے ایسی تباہیوں کا تمہیں سامنا کرنا پڑتا جو ہڈیوں کو توڑ دیتیں اور جسم پر گوشت کا نام نہ چھوڑتیں۔

اس بات کو خوب سمجھ لو کہ شیطان نے تمہیں اچھے کاموں کی طرف رجوع ہونے اور نصیحت کی باتیں سننے سے روک دیا ہے۔ سلام اس پر جو سلام کے قابل ہے۔

--☆☆--

نوشتہ (۷۴)

جو حضرتؑ نے قبیلہ ربیعہ اور اہل یمن کے مابین بطور معاہدہ تحریر فرمایا۔ (اسے ہشام ابن سائب کلبی کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے)۔

یہ ہے وہ عہد جس پر اہل یمن نے، وہ شہری ہوں یا دیہاتی اور قبیلہ ربیعہ نے، وہ شہر میں آباد ہوں یا بادیہ نشین اتفاق کیا ہے کہ وہ سب کے سب کتاب اللہ پر ثابت قدم رہیں گے، اسی کی طرف دعوت دیں گے، اسی کے ساتھ حکم دیں گے، اور جو اس کی طرف دعوت دے گا اور اس کی رو سے حکم دے گا اس کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ نہ اس کے عوض کوئی فائدہ چاہیں گے اور نہ اس کے کسی بدل پر راضی ہوں گے، اور جو کتاب اللہ کے خلاف چلے گا اور اسے چھوڑ دے گا اس کے مقابلہ میں متحد ہو کر ایک دوسرے کا ہاتھ بٹائیں گے، ان کی آواز ایک ہوگی اور وہ کسی سرزنش کرنے والے کی سرزنش کی وجہ سے، کسی غصہ کرنے والے کے غصہ کی وجہ سے اور ایک گروہ کے دوسرے گروہ کو ذلیل کرنے کی وجہ سے، اور ایک جماعت کے دوسری جماعت کو گالی دینے سے اس عہد کو نہیں توڑیں گے، بلکہ حاضر یا غیر حاضر، کم عقل، عالم، بردبار، جاہل،

https://www.afkareislami.com

جَاهِلُهُمْ. ثُمَّ اِنَّ عَلَيْهِمْ بِذٰلِكَ عَهْدَ اللّٰهِ وَ مِيْثَاقَهٗ، اِنَّ عَهْدَ اللّٰهِ كَانَ مَسْؤُلًا.

كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عليه السلام.

-----☆☆-----

سب اس کے پابند رہیں گے۔ پھر اس عہد کی وجہ سے ان پر اللہ کا عہد و پیمان بھی لازم ہو گیا ہے اور اللہ کا عہد پوچھا جائے گا۔

کاتب سطور: علی ابن ابی طالبؑ۔

--☆☆--

(۷۵) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ فِيْۤ اَوَّلِ مَا بُوْيِعَ لَهٗ، ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ فِيْ كِتَابِ الْجَمَلِ:

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ.

اَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ عَلِمْتَ اِعْذَارِيْ فِيْكُمْ وَ اِعْرَاضِيْ عَنْكُمْ، حَتّٰى كَانَ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَ لَا دَفْعَ لَهٗ، وَ الْحَدِيْثُ طَوِيْلٌ، وَ الْكَلَامُ كَثِيْرٌ، وَ قَدْ اَدْبَرَ مَاۤ اَدْبَرَ، وَ اَقْبَلَ مَاۤ اَقْبَلَ، فَبَايِعْ مَنْ قِبَلَكَ وَ اَقْبِلْ اِلَيَّ فِيْ وَفْدٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ. وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۷۵)

شروع شروع میں جب آپؑ کی بیعت کی گئی تو آپؑ نے معاویہ ابن ابی سفیان کے نام تحریر فرمایا۔ اسے واقدی نے کتاب الجمل میں تحریر کیا ہے:

خدا کے بندے علی امیر المومنین علیہ السلام کی طرف سے معاویہ ابن ابی سفیان کے نام:

تمہیں معلوم ہے کہ میں نے لوگوں کے بارے میں پورے طور سے حجت ختم کر دی اور تمہارے معاملات سے چشم پوشی کرتا رہا، یہاں تک کہ وہ واقعہ ہو کر رہا کہ جسے ہونا تھا اور روکا نہ جا سکتا تھا۔ یہ قصہ لمبا ہے اور باتیں بہت ہیں۔ بہرحال جو گزرنا تھا گزر گیا اور جسے آنا تھا آ گیا، لہٰذا اٹھو اور اپنے یہاں کے لوگوں سے میری بیعت حاصل کرو اور اپنے ساتھیوں کے وفد کے ساتھ میرے پاس پہنچو۔ والسلام۔

--☆☆--

(۷۶) وَمِنْ وَّصِيَّةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ

عِنْدَ اسْتِخْلَافِهٖۤ اِيَّاهُ عَلَى الْبَصْرَةِ:

سَعِ النَّاسَ بِوَجْهِكَ، وَ مَجْلِسِكَ وَ حُكْمِكَ، وَ اِيَّاكَ وَ الْغَضَبَ، فَاِنَّهٗ طَيْرَةٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ. وَ اعْلَمْ اَنَّ مَا قَرَّبَكَ مِنَ اللّٰهِ يُبَاعِدُكَ مِنَ النَّارِ، وَ مَا بَاعَدَكَ مِنَ اللّٰهِ يُقَرِّبُكَ مِنَ النَّارِ.

-----☆☆-----

وصیت (۷۶)

عبد اللہ ابن عباس کے نام

جبکہ انہیں بصرہ میں اپنا قائم مقام مقرر فرمایا:

لوگوں سے کشادہ روئی سے پیش آؤ۔ اپنی مجلس میں لوگوں کو راہ دو۔ حکم میں تنگی روا نہ رکھو۔ غصہ سے پرہیز کرو، کیونکہ یہ شیطان کیلئے شگونِ نیک ہے۔ اور اس بات کو جانے رہو کہ جو چیز تمہیں اللہ کے قریب کرتی ہے وہ دوزخ سے دور کرتی ہے اور جو چیز اللہ سے دور کرتی ہے وہ دوزخ سے قریب کرتی ہے۔

--☆☆--